© rasailojaraid.com

مولانا محمد مغیرہ (جامع مسجد احرار چناب نگر)

(آخری قسط)

مرزا طاہر کی ھفوات اور ان کا جواب

کیا قادیانی مسلمانوں والا کلمہ دھوکہ دینے کیلئے پڑھتے ہیں کیا قادیانی کلمہ پڑھتے وقت محمد سے مرزا غلام احمد قادیانی مراد لیتے ہیں؟

قارئینِ کرام: اس بات کی حقیقت کو سمجھنے کیلئے چند باتیں پہلے آپ کو پیش کر دی جاتی ہیں تاکہ بات سمجھنے میں آسانی ہو۔

(۱) مرزا جی کا دعویٰ ہے کہ وہ محمد رسول اللہ ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے

محمد رسول اللّٰہ والذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم

اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا ہے اور رسول بھی خزائن جلد ۱۸ ص ۲۰۷

قادیانیوں کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم دو مختلف روپ دھار کر دو دفع دنیا میں آئے ایک دفعہ محمد کی شکل میں مکہ مکرمہ میں جبکہ دوسری دفعہ غلام احمد قادیانی کی شکل میں قادیان میں مبعوث ہوئے گویا ایک ہی ذات دو صورتوں میں جلوہ افروز ہو گی چنانچہ مرزا قادیانی لکھتے ہیں۔

(۲) اور جان کہ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ پانچویں، ہزار میں مبعوث ہوئے (یعنی چھٹی صدی مسیحی میں) ایسا ہی مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) کی بروزی صورت اختیار کر کے چھٹے ہزار (یعنی تیرھوی صدی ہجری) کے آخر میں مبعوث ہوئے۔ (خزائن جلد ۱۶ ص ۲۷۰)

یعنی ایک ہی ذات مختلف دو ادوار میں مبعوث کی گئی وجود گو کہ دو ہیں مگر حقیقت میں ایک ہیں مزید ملاحظہ فرمائیں۔

(۳) اور چونکہ مشابہت تامہ کی وجہ سے مسیح موعود (مرزا غلام احمد قادیانی) اور نبی کریم میں کوئی دوئی باقی نہیں رہی حتیٰ کہ ان دونوں کے وجود بھی ایک وجہ کا ہی حکم رکھتے ہیں۔

جیسا کہ خود مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ صاروجودی وجودہ خزائن جلد ۱۶ ص ۲۵۸

ایسے ہی مرزا جی مذکورہ دو وجودوں کی اکائی پر زور دیتے ہوئے رقم طراز ہیں۔

(۴) جبکہ میں بروزی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور بروزی رنگ میں تمام کمالات محمدی مع نبوت محمدیہ کے میرے آئینہ ظلیت میں منعکس ہیں تو پھر کونسا الگ انسان ہوا جس نے علیحدہ طور پر نبوت کا دعویٰ کیا۔

خزائن جلد ۱۸ ص ۲۱۲

مزید سنیئے مرزا جی کہتے ہیں۔

(۵) میں بار بار بتلا چکا ہوں کہ بموجب آیت و آخرین منھم لمایلحقوبھم

بروزی طور پر وہی ختم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براھین احمدیہ میں میرا نام محمد احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ سلم کا ہی وجود قرار دیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خزائن جلد ۱۸ ص ۲۱۲
ان مذکورہ بالا حوالہ جات سے جو واضح ہوا وہ یہ کہ مرزاجی کا نام بھی محمد ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور مرزاجی ایک ہی ذات کے دو نام ہیں کوئی دوئی یا مغائرت نہیں بلکہ ایک ہی شان ایک ہی مرتبہ ایک ہی منصب ایک ہی نام رکھتے ہیں گویا لفظوں میں دو ہونے کے باوجود ایک ہی نام رکھتے ہیں۔

تو بات بالکل واضح ہو گئی کہ کلمہ لا الہ الاّ اللّٰہ محمّد رسول اللّٰہ

جو مسلمانوں کا کلمہ ہے جس میں توحید کے ساتھ اس بات کا اقرار ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں اس کلمہ کو پڑھ کر مرزائی لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں اور حقیقت میں محمد سے مرزا غلام احمد قادیانی مراد لیتے ہیں۔

یہ تھا مذکورہ بالا حوالہ جات کی روشنی میں فیصلہ کہ کلمہ میں قادیانی محمد سے مرزا قادیانی مراد لیتے ہیں اور لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں کہ ہم وہی کلمہ پڑھتے ہیں جو مسلمان پڑھتے ہیں۔

جبکہ مرزا بشیر الدین محمود اسی بات کا اعتراف ان لفظوں میں کرتے ہیں علاوہ اس کے ہم بفرض محال یہ بات مان بھی لیں کہ کلمہ شریف میں نبی کریم کا اسم مبارک اس لیئے رکھا گیا ہے کہ آپ آخری نبی ہیں تو تب بھی کوئی حرج واقع نہیں ہوتا اور ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی کیونکہ مسیح موعود نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے۔ جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے صار و جودی وجودہ نیز۔

من فرق بینی و بین المصطفےٰ فما عرفنی و مارآی

یہ اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کریگا جیسا کہ آیت آخرین منھم سے ظاہر ہے پس مسیح موعود (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کیلئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لیئے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں ہاں اگر محمد رسول اللہ کسی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی۔ کلمۃ الفصل ص ۱۰۰

اس حوالہ سے بالکل وضاحت ہو گئی ہے کہ کلمہ لا الہ الاّ اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

میں محمد سے مرزا غلام احمد قادیانی مراد لیتے ہیں۔

اس کے بعد مرزا طاہر کچھ کہنا چاہیں تو انتظار رہے گا مگر حقیقت یہ ہے کہ مرزا طاہر اس مسکت جواب کے بعد بولنے کی ہمت ہار چکا ہوگا۔

کیا مرزا قادیانی کے فرشتوں کا قرآن میں ذکر ہے:

قارئین محترم۔ انسان کی طرح فرشتے بھی اللہ تعالیٰ کی ایک اطاعت گزار مخلوق ہے جو نور سے تخلیق ہوئی ہے ان میں چار فرشتے جبرئیل، میکائیل، اسرائیل، عزرائیل زیادہ مشہور ہیں ان چار کے علاوہ بھی بعض فرشتوں کے اسماء کا تذکرہ احادیث کی کتب میں ملتا ہے اور ان کے علاوہ کروڑوں فرشتے ہیں کیا ان کے نام قرآن و حدیث میں ملتے ہیں مرزاجی کے فرشتوں کا مرزاجی کی کتابوں سے تذکرہ پڑھ کر جب آگاہی ہوئی تو معلوم ہوا جیسی روح ویسے فرشتے۔

مرزاجی چونکہ انوکھے قسم کے نبی ہیں اس لیئے فرشتے بھی ان کو انوکھے ہی ملے ہیں کسی عقل مند کیلئے صرف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مرزا جی کے فرشتوں کا تذکرہ پڑھ کر ہی اندازہ لگانا کہ مرزا جی کی نبوت کیسی تھی کوئی مشکل نہیں اور اسی سے ہی مرزا جی کی نبوت کی قلعی کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ وہ کیسے نبی تھے اور ان کی نبوت کا مقصد کیا تھا۔

تو لیجئے یہ ایک فرشتہ درشنی سے مرزا جی کے واسطہ سے ملاقات کیجئے مرزا جی کہتے ہیں۔ ایک فرشتہ کو بیس برس کے نوجوان کی شکل میں دیکھا صورت اس کی مثل انگریزوں کے تھی اور میز کرسی لگائے ہوئے بیٹھا ہے میں نے اس سے کہا کہ آپ بہت خوبصورت ہیں اس نے کہا ہاں میں درشنی ہوں۔ تذکرہ ص ۳۱ طبع اول

مرزا جی کا ایک مشہور فرشتہ ٹیچی ٹیچی ہے اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ مرزا جی کو اس سے بہت پیار تھا غالباً یہی وجہ ہے کہ اس ٹیچی ٹیچی نامی فرشتہ کو بہت شہرت ملی۔ مرزا جی اپنے پیارے فرشتہ ٹیچی ٹیچی کے بارے یوں رقم طراز ہیں

۵ مارچ ۱۹۰۵ء کو میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے ساتھ آیا اور اس نے بہت سا روپیہ میرے دامن میں ڈال دیا میں نے اس کا نام پوچھا اس نے کہا نام کچھ نہیں میں نے کہا آخر کچھ تو نام ہوگا اس نے کہا میرا نام ہے ٹیچی ٹیچی پنجابی زبان میں وقت مقررہ کو کہتے ہیں یعنی عین ضرورت کے وقت پر آنے والا تب میری آنکھ کھل گئی۔ حقیقتہ الوحی ص ۳۳۲

قارئین محترم ابتداء سے اب تک پیسے کے بل بوتے پر ہی مرزا جی نبوت کا کام چل رہا ہے اور مرزا جی کو ہمیشہ ایسے ہی فرشتوں کی ضرورت رہی ہے جو ان کو دنیا کا مال و متاع باہم پہنچاتے رہیں اور ان کی نبوت چلتی رہی۔ مرزا جی کے ایک فرشتے کا نام خیراتی ہے دیکھو کیسے کیسے نام کے انوکھے انوکھے فرشتے مرزا کو ملے ہیں۔ مرزا جی رقم طراز ہیں۔

اتنے میں تین فرشتے آسمان سے آئے ایک کا نام ان میں سے خیراتی تھا۔ تریاق القلوب ص ۱۹۲

مرزا جی کے ایک فرشتہ کا نام شیر علی ہے۔

مرزا جی اپنے فرشتے شیر علی کا ذکر کرتے ہوئے یوں لکھتے ہیں۔

اور انہی دنوں میں شاید اس رات سے اول یا اس رات کے بعد میں نے کشفی حالت میں دیکھا کہ ایک شخص جو مجھے فرشتہ معلوم ہوتا ہے مگر خواب میں محسوس ہوا کہ اس کا نام شیر علی ہے اس نے مجھے ایک جگہ لٹا کر میری آنکھیں نکالی ہیں اور صاف کی ہیں اور میل اور کدورت ان میں سے پھینک دی ہے اور ہر ایک بیماری اور کوتہ بینی کا مادہ نکال دیا ہے۔ تریاق القلوب ص ۱۹۲

مرزا جی ایک آنکھ سے قدرے کانے تھے جو ایک مسئلہ تھا مگر معلوم ہوا کہ فرشتہ شیر علی کا سارا قصور ہے کہ اس نے آنکھ تو نکالی مگر اس کو ٹھیک سے سیٹ نہیں کیا کہ وہ کانی رہ گئی اور بجائے بیماری کا مادہ نکالنے کے تقریباً کافی بیماریوں کا مادہ مرزا جی کے وجود میں ڈال دیا کہ مرزا جی بیماریوں کا مرکز بن کر رہ گئے۔

قارئین محترم۔ مرزا جی کی نبوت کے چند فرشتے جن سے آپ مطلع ہوئے ان کے علاوہ بھی مرزا جی کے کافی فرشتے ہیں (ان کی تفصیل کبھی پھر ذکر کر دی جائے گی) جن کے گرد مرزا جی کی نبوت گھومتی ہے۔

قارئین محترم! اس وقت بجا طور پر مرزا طاہر اور ان کے ساتھیوں سے پوچھا جا سکتا ہے کہ بتاؤ ٹیچی ٹیچی، شیر علی، خیراتی اور درشنی یہ کیا بلائیں ہیں کیا فرشتے ہیں اگر فرشتے ہیں تو کیا ان کا قرآن و حدیث میں ذکر ملتا ہے اگر قرآن

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وحدیث میں ان کا ذکر نہیں ملتا اور یقیناً نہیں ملتا تو پھر فیصلہ کیجئے، قادیانی کی ہر بات جھوٹ پر مبنی ہے۔
قارئین محترم۔ آپ نے مختصراً پڑھ لیا کہ واقعی مرزا غلام احمد قادیانی نے خدائی دعویٰ خدا کے بیٹے ہونے کا دعویٰ خدا کے باپ ہونے کا دعویٰ۔ حضور علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویٰ کیا ہے یہ ان پر الزام نہیں بلکہ حقیقت پر مبنی ہے۔

نیز: یہ بھی واضح ہوا کہ مرزائیوں کے نزدیک حدیث مصطفےٰ علیہ اسلام کی مرزا قادیانی کی وحی کے مقابلہ میں کوئی حیثیت واھمیت نہیں۔ نیز قادیانیوں کے ہاں قادیانی کے جلسہ میں شرکت حج کے برابر ہے اور قادیان کی سرزمین مکہ ومدینہ کے ہم مرتبہ ہے اور کلمہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ میں محمد سے مرزا قادیانی مراد لیتے ہیں یہ بات بھی باحوالہ آپ کے سامنے آگئی کہ مرزاجی کے فرشتوں کا قرآن و حدیث میں ذکر نہیں بلکہ یہ کوئی اور بلا ہیں۔

قرائین محترم! چند صفحات پر مشتمل یہ مضمون۔ مرزا طاہر کی ہفوات اور ان کا جواب آپ کے سامنے آچکا ایک دفعہ آپ ابتداء سے انتہاء تک نظر ڈالیں آپ دیکھیں گے کہ مرزا طاہر کتنی چالاکی اور عیاری سے کام لے رہا ہے۔ اور اپنے ساتھ بے خبر لوگوں کو کس قدر دھوکے میں رکھا ہوا ہے۔

ہاں یہ مرزائیوں کا وطیرہ ہے جو ہر ایک مرزائی میں پایا جاتا ہے اور ایسے محسوس ہوتا ہے کہ دھوکہ بازی مکاری عیاری ہر ایک مرزائی کی فطرت میں داخل ہے بلکہ پورا کا پورا قادیانی دھرم دھوکہ عیاری اور جھوٹ پر مبنی ہے۔

اے کاش قادیانی اس وطیرہ سے باز آجائیں اور اللہ کے آخری نبی ورسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن سے وابستہ ہوجائیں کہ دنیا وعقبیٰ میں کامیابی اسی میں ہے۔

محترم عبداللطیف خالد چیمہ وطن واپس پہنچ گئے

مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ برطانیہ کا دورہ مکمل کرکے ۱۴ جولائی کو وطن واپس پہنچ گئے، میاں محمد اویس کی قیادت میں احرار کارکنوں نے لاہور ائیرپورٹ پر ان کا استقبال کیا اڑھائی ماہ کے سفر کے دوران ذاتی مصروفیات کے علاوہ انہوں نے لندن، گلاسگو، برمنگھم، مانچسٹر، راچڈیل، بڈرز فیلڈ، لیڈزاور برسٹل کا تنظیمی دورہ بھی کیا اور تحریک ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام کو منظم کرنے کیلئے احباب سے مشاورت ورابطہ کیا، انشاء اللہ تعالیٰ مستقبل میں احرار ختم نبوت مشن کا برطانیہ میں باقاعدہ قیام عمل میں لایا جائیگا۔

© rasailojaraid.com